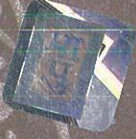


درجہ 9

سیمای ادب

(سیلمنٹری بک)



INDIAN ARMY

Arms you FOR LIFE AND CAREER AS AN OFFICER

Visit us at www.joinindianarmy.nic.in

or call us (011) 26173215, 26175473, 26172861

Ser NO	Course	Vacancies Per Course	Age	Qualification	Appln to be received by	Training Academy	Duration of Training
1.	NDA	300	16½ - 19 Yrs	10+2 for Army 10+2 (PCM) for AF, Navy	10 Nov & 10 Apr (by UPSC)	NDA Pune	3 Yrs + 1 yr at IMA
2.	10+2 (TES) Tech Entry Scheme	85	16½ - 19½ Yrs	10+2 (PCM) (aggregate 70% and above)	30 Jun & 31 Oct	IMA Dehradun	5 Yrs
3.	IMA(DE)	250	19 - 24 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	IMA Dehradun	1½ Yrs
4.	SSC (NT) (Men)	175	19 - 25 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
5.	SSC (NT) (Women) (including Non- tech Specialists and JAG entry)	As notified	19 - 25 Yrs for Graduates 21-27 Yrs for Post Graduate/ Specialists/ JAG	Graduation/ Post Graduation /Degree with Diploma/ BA LLB	Feb/Mar & Jul/ Aug (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
6.	NCC (SPL) (Men)	50	19 - 25 Yrs	Graduate 50% marks & NCC 'C' Certificate (min B Grade)	Oct/ Nov & Apr/ May	OTA Chennai	49 Weeks
	NCC (SPL) (Women)	As notified					
7.	JAG (Men)	As notified	21 - 27 Yrs	Graduate with LLB/ LLM with 55% marks	Apr / May	OTA Chennai	49 Weeks
8.	UES	60	19-25 Yrs (FY)18-24 Yrs (PFY)	BE/B Tech	31 Jul	IMA Dehradun	One Year
9.	TGC (Engineers)	As notified	20-27 Yrs	BE/ B Tech	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
10.	TGC (AEC)	As notified	23-27 Yrs	MA/ M Sc. in 1 st or 2 nd Div	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
11.	SSC (T) (Men)	50	20-27 Yrs	Engg Degree	Apr/ May & Oct/ Nov	OTA Chennai	49 Weeks
12.	SSC (T) (Women)	As notified	20-27 Yrs	Engg Degree	Feb/ Mar & Jul/ Aug	OTA Chennai	49 Weeks

سیمائی ادب

(سپلمنٹری بک)

برائے درجہ نہم

For Class IX



بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

محکمہ فروغ وسائل انسانی H.R.D.، حکومت بہار سے منظور

● صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبہ بہار کے لئے

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

Re-print

2010

5,000

قیمت: Rs.9.00

﴿شائع کردہ﴾

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ-800001

مطبوعہ: جن کلیان پریس، پٹنہ-800004

اپنی بات

ریاستی کاؤنسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت نے دو برسوں کے اندر گیارہویں اور بارہویں دو جماعتوں کے لیے کتابیں تیار کرائی ہے۔ اس طرح یہ ادارہ اپنے نشانہ کی تعیین کے مطابق اس کی تکمیل میں بطور احسن کامیاب رہا۔ اب نویں جماعت کی درسی و سپلمنٹری کتابیں بھی اسی ادارہ کے ذریعہ تیار ہونے کے بعد طباعت و اشاعت کے مراحل طے کر کے آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے قومی سطح پر نصاب میں یکسانیت لانے کی غرض سے معیاری نصاب تعلیم تیار کیا گیا ہے اور اس کے مطابق ماہرین کی جماعتوں کے ذریعہ تمام مضامین کی کتابیں تیار کرائی جا رہی ہیں۔ معیاری نصاب کے مطابق عمدہ کتابوں سے نہ صرف طلباء و طالبات کی دلچسپی میں اضافہ ہوگا بلکہ معامین حضرات کی آسانیوں کا بھی خاص خیال رکھا گیا ہے اور متعلقہ ضروری مواد فراہم کر دیے گئے ہیں تاکہ تدریس و تعلیم کا معیار بلند تر ہو سکے۔ مجھے قوی اُمید ہے کہ نئی کتابیں ان مقاصد کو پورا کریں گی۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے میں ایس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی۔ کے ڈائریکٹر، بہار سکندری اسکول اکرا منیشن بورڈ کے ڈائریکٹر (اکادمک) اور نصاب و درسی کتاب کمیٹی کے اکادمک کوآرڈینیٹر کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کی خاص توجہ اور سعی و بلیغ سے مضامین کے ماہرین کی بہتر جماعت کے تعاون سے کتابیں تیار کرائی جاسکیں۔ میں اُن ماہرین کا بھی شکر گزار ہوں۔

میری گزارش ہے کہ کتاب میں جہاں کہیں کوئی نقص نظر آئے تو ہمیں اس کی اطلاع ضرور دیں تاکہ آئندہ اشاعت میں ان کا ازالہ اور ان کی اصلاح کی جاسکے۔

مینجنگ ڈائریکٹر
بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ



سیما ادب (سپلمنٹری بک) (برائے درجہ نہم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

تقریباً تین سال قبل اسٹیٹ کاؤنسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (S.C.E.R.T.)، بہار نے اسکولی تعلیم بشمول 2+ کے لیے مبسوط اور مکمل نصاب تیار کرنے کی سعی بلغ کا آغاز کیا، گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کے لیے زبان و ادب اور سماجیات پر متعدد کتابوں کی اشاعت پایہ تکمیل تک پہنچی۔ گرچہ ہمارے ادارے کے لیے کتابوں کی اشاعت کے سلسلے میں مرتبین و مؤلفین کی سرکردہ جماعت کو یکجا کر کے ترتیب و تالیف کے مختلف مراحل طے کرنا بالکل ہی ایک نئی اور کافی اہم ذمہ داری تھی لیکن ہمارے عزم اور ہمارے رفقاء کے کار کے بھرپور تعاون، مخلصانہ محنت اور انتھک و مسلسل کوششوں سے یہ نیا، اہم اور بڑا کام انجام پاسکا اور بہ حسن و خوبی کتابوں کی اشاعت ہو گئی اس کے لیے ہمارے ادارے کے تمام درجے کے رفقاء کا رداد و تحسین اور شکریہ کے مستحق ہیں۔ ان میں بالخصوص ڈاکٹر قاسم خورشید، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز اور سید عبدالمعین، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن کی مخلصانہ اور مسلسل رہنمائی اور تعاون نے ترتیب و تالیف کے اہم امور کو بہت آسان کر دیا، ہم اُن کے بھی شاکر و ممنون ہیں۔

ہم نے ہر زبان کی کتاب تیار کرنے کے لیے مضامین کے مستند علما اور ماہرین فن اور معروف قلم کاروں کی الگ الگ جماعتیں تیار کیں۔ نویں جماعت کے لیے فارسی کی ایک اصل درسی کتاب اور ضمیمہ کے طور پر ایک اضافی کتاب تیار کرائی گئی۔ ماہرین نے اس امر پر خاص توجہ دی ہے کہ کتابیں دورِ جدید کے نئے نئے بدلتے اور روز افزوں ترقی پذیر تقاضوں کے عین مطابق ہوں۔ پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم، سابق وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ کی سربراہی و نگرانی میں گروہ فارسی نے خوب سے خوب تر معیار کی کتابوں کی ترتیب و تالیف کا کام انجام دیا۔ ماہرین و معاونین کی اس جماعت میں معمر و باز نشستہ استاذ فارسی و اردو و عربی جناب محمد ولی اللہ صاحب، فاضل فارسی و حدیث، ایم. اے. فارسی و ایم. اے. عربی، ڈپ. ان. ایڈ. کا نام قابل ذکر ہے۔ مؤلفین و مرتبین فارسی کی اس

جماعت کے ہر فرد بالخصوص اس کے سربراہ ونگراں پروفیسر محمد شرف عالم کے ہم بے حد ممنون و شکر گزار ہیں۔ جنہوں نے اس علمی کام کے لیے اپنے مصروف ترین مشاغل کے باوجود وقت نکال کر اس کارِ گراں کو بطور احسن انجام دیا جیسا کہ ہمیں معلوم ہے فارسی زبان دنیا کی شیریں ترین اور سہل ترین زبانوں میں ایک ہے۔ اس لیے مرتبین نے خصوصی توجہ کے ساتھ کتابوں کی تیاری میں سہل، معلومات افزا اور دل انگیز زبان کا استعمال کیا ہے تاکہ نوآموزان فارسی زیادہ سے زیادہ دلچسپی لے سکیں اور اس زبان کو دشوار سمجھ کر راہ فرار اختیار کرنے والوں کو اپنی طرف راغب کر سکیں۔

ہمیں یقین ہے کہ کتابیں اپنے مقاصد میں صد فی صد مفید و کارآمد ثابت ہوں گی اور طلباء و طالبات کے ذوق و شوق میں اضافے کا باعث بنیں گی اور ان کے حوصلے بڑھائیں گی۔ نظر ثانی کمیٹی اور صلاح کار کمیٹی کے معزز اراکین نے کتابوں کا بالاستیعاب مطالعہ فرمایا اور مفید و کارآمد مشورے دے کر کتاب کو بہتر بنانے کی کوشش کی۔ ہم ان تمام ماہر اراکین کے بھی شکر گزار ہیں۔ مزید برآں کتاب کی تیاری سے متعلق متعدد ورکشاپ میں گراں قدر مشوروں کے لیے ہم تمام شرکا کے ممنون کرم ہیں۔

بی. ٹی. بی. پی. سی. کے کارمندوں اور بالخصوص اس ادارہ کے ایم. ڈی. حسین عالم (آئی. اے. ایس.) بھی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں، جن کی توجہ سے نصابی کتاب بروقت زیور طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آسکی۔ کتابوں سے استفادہ کرنے والے طلباء و طالبات، اساتذہ گرامی اور فارسی زبان و ادب سے علاقہ مندی رکھنے والوں کے مثبت اور مفید مشوروں کے ہم منتظر رہیں گے اور شکریہ کے ساتھ ان کے ضروری مشوروں پر کتاب کی دوسری اشاعت میں ان کی ممکن اصلاح کر دی جائے گی۔ انشاء اللہ۔

حسن وارث

ڈائریکٹر (انچارج)

ایس. بی. ای. آر. ٹی.، بہار، پٹنہ

معلمین و متعلمین سے چند باتیں

ع چلی حیات کی کشتی تو درمیاں سے چلی

نیشنل کاؤنسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (NCERT) کی ایماپریشنل کریکولم فورم (NCF) نے سن ۲۰۰۵ء میں قومی درسیات میں معیاری یکسانیت لانے کی غرض سے ممتاز ماہرین تعلیم اور معروف دانشوروں کے ساتھ ورکشاپ کا ایک سلسلہ قائم کیا اور بالآخر اسے حتمی شکل دی جاسکی لیکن علاقائی ضرورتوں اور تقاضائے حالات کے پیش نظر مختلف ریاستوں کی نصابی درسیات میں بالکل یک رنگی ممکن نہ ہو سکی۔ ریاست بہار میں بھی اسے صد فی صد قابل عمل تصور نہ کیا جاسکا اور جزوی تحریف کی ضرورت شدت سے محسوس کی گئی۔ بہار کریکولم فورم (BCF) ۲۰۰۶ء میں ریاست کی نصابی درسیات کے لیے واضح لائحہ عمل طے کر لیا گیا۔ پھر ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) کو یہ ذمہ داری سونپی گئی کہ وہاں چھٹی جماعت سے بارہویں جماعت تک کے لیے نصابی کتابیں تیار کرائی جائیں۔ سب سے پہلے گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کے لیے کتابیں تیار کی گئیں جو زیر طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آچکی ہیں۔ نصاب کے ابتدائی درجوں یعنی چھٹی سے آٹھویں جماعتوں اور پھر دسویں جماعت کے لیے ابھی کتابیں تیار نہیں کی جاسکی ہیں لیکن درمیانی درجہ نہم کی کتاب قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔ اسی لیے راقم نے اپنی گزارش کی ابتدا میں اپنے مطلب کے اظہار کی غرض سے درج ذیل شعر کا مصرعہ اول تحریر کیا ہے۔

چلی حیات کی کشتی تو درمیاں سے چلی

نہ ابتدا کی خبر ہے نہ انتہا معلوم

بہر حال دنیائے تعلیم و تدریس میں زبان و ادب کی تعلیم و تدریس کو اولیت کا درجہ و مقام حاصل ہے۔ بالخصوص مادری زبان میں تدریس ایک مستحکم بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہمارے ملک میں، دیگر ریاستوں کی مانند ریاست بہار میں

ریاست بہار میں بھی، مختلف زبانیں مادری زبان کے زمرے میں آتی ہیں۔ بایں ہمہ قومی اور مقامی زبانوں کے ساتھ حسب ضرورت غیر ملکی زبانوں سے بھی ہماری نوخیز نسل کو واقف ہونا ضروری ہے۔

بین الاقوامی زبانوں کی فہرست میں ہندوستانی درسا گاہوں میں دیگر زبان بالخصوص انگریزی کے ساتھ فارسی اور عربی زبانوں کی بھی درس و تدریس کا نظم ہے گرچہ یہاں چند دیگر زبانوں کے ساتھ فارسی و عربی زبانوں کا بھی شمار کلاسیکی زبانوں (یعنی قدیم و غیر مروج) کے ذیل میں آتا ہے لیکن فی الحقیقت یہ دونوں زبانیں دنیا کی کافی متحرک اور بلاشبہ کثیر الاستعمال زبانیں ہیں۔ اگر ایک طرف فارسی نصف درجن سے زیادہ ملکوں میں مادری زبان کی حیثیت رکھتی ہے تو دوسری طرف عربی زبان کوئی درجن ممالک میں مادری و سرکاری و رسمی زبان ہونے کا شرف حاصل ہے۔ لہذا ان دونوں زبانوں کی تدریسی اہمیت محتاج وضاحت نہیں۔

عربی اور فارسی زبانوں میں تحریری و تقریری صلاحیتوں کے حامل افراد کی ملک کے اندر اور بیرون ممالک میں بہت زیادہ مانگ ہے۔ محکمہ آثار قدیمہ، ٹورزم، ریڈیو، ٹیلی ویژن، سفارت خانوں اور علوم مشرقی کی لائبریریوں میں ان زبانوں کے واقف کاروں کے لیے ملازمتیں مختص ہیں اور دوسری طرف تقریباً پوری دنیا کے بڑے اور ترقی یافتہ ممالک ایسے باصلاحیت افراد کی تلاش میں رہتے ہیں تاکہ انھیں فارسی اور عربی دنیا کے سیاسی، اقتصادی، دفاعی اور فلاحی و بہبودی حالات و کیفیات کی بروقت اور حسب ضرورت واقفیت حاصل ہوتی رہے۔

علاوہ ازیں ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا تمام علمی و ادبی، تاریخی، سماجی، معاشی و معاشرتی اطلاعات کا سرمایہ بشمول دین و مذہب اور تہذیب و ثقافت علوم کا ذخیرہ ان ہی دو زبانوں میں محفوظ ہے۔ ان زبانوں سے عدم واقفیت ہمیں اپنے ورثوں کی صحیح اور مکمل واقفیت سے محروم کر دے گا۔ مجبوراً اور ضرورتاً ہمیں بالواسطہ ذرائع پر انحصار کرنا ہوگا جو بلاشبہ متعصبانہ، جانبدارانہ اور حقائق کو پس پشت ڈالنے والے ہیں۔

مندرجہ بالا وضاحت سے راقم السطور کا مقصد ان دو زبانوں کی ہمہ جہت اہمیت و افادیت اور ضرورت کو عوام کی خدمت میں پیش کرنا ہے تاکہ وہ ان زبانوں کی طرف راغب ہوں اور اپنے نونہالوں کو اس سمت شوق دلائیں جس سے ان کی دلچسپی میں اضافہ ہو۔ اتنی بات ضرور ہے کہ زمانے کی ضرورت کے پیش نظر آگے چل کر وہ جس علم و فن میں چاہیں اپنی رغبت بڑھائیں لیکن ابتدائی اور ثانوی درجوں میں کم از کم حسب ضرورت ان زبانوں سے واقفیت ضرور حاصل کر لیں تاکہ تا عمر انھیں اس طرف سے اطمینان رہے۔ مزید براں عمر کے آخری دور میں کفِ افسوس نہ ملنا پڑے اور محرومی کا احساس نہ ہو۔

نویں جماعت کے لیے فارسی اور عربی زبانوں کے لیے دو دو کتابیں تیار کی گئی ہیں ایک خاص درسی کتاب ہے اور دوسری سپلمنٹری یعنی معاون و ضمنی۔ متعلمین کی ذہنی سطح اور معیار کے مطابق درسی کتاب ترتیب دی گئی ہے جب کہ ضمنی یا معاون کتاب کا خاص مقصد انھیں بول چال کی زبان سکھانا ہے۔

ماہرین زبان اور تجربہ کار معلموں نے نہایت آسان و سہل اور دلچسپ و کارآمد اسباق اور ان سے متعلق مواد بڑی محنت سے تیار کیے ہیں تاکہ بچوں کا شوق بڑھے اور وہ ان زبانوں کی طرف راغب ہوں۔ مرتبین کتاب کے ہر رکن ہمارے امتنان و تشکر کے مستحق ہیں۔ محکمہ ثانوی تعلیم حکومت بہار کے پرنسپل سکریٹری جناب انجینی کمار سنگھ، ایس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی۔ کے ڈائریکٹر جناب حسن وارث، بہار اسکول اکزمنیشن بورڈ کے ڈائریکٹر (اکادمک) جناب رگھونش کمار کے ساتھ بہار ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ پٹنہ کے چیئرمین جناب حسنین عالم (آئی۔ اے۔ ایس۔) کا ہم خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی سرپرستی و رہنمائی میں کتابوں کی تیاری سے لے کر ان کی طباعت تک کے تمام مراحل باسانی طے پاسکے۔

ایس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی۔ کے ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز ڈاکٹر قاسم خورشید اور ٹیچر ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے صدر جناب سید عبدالعین نے تمام انتظامی امور میں ہمیشہ حوصلہ افزا شمولیت اور بھرپور تعاون دیا۔ ہم ان دونوں کی منصبی کاوشوں اور خلصانہ اقدام کے لیے شاکر و ممنون ہیں۔ ان دونوں سے متعلق تمام دیگر رفقاء کار بالخصوص جناب امتیاز عالم اور ڈاکٹر سریندر کمار نے ہمہ وقت سچی لگن اور محنت و ہمدردی سے ہمیں وافر سہولیتیں فراہم کیں، ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں۔ علاوہ ازیں ایس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی۔ کے تمام کارمند ہمہ دم خدمت گزاری کے لیے آمادہ رہے، ہم ان سبھوں کو بھی سزاوار تشکر تصور کرتے ہیں۔

معزز اراکین نظر ثانی کمیٹی پروفیسر بلقیس آفاق اور پروفیسر خورشید جہاں، یکے بعد دیگر صدر شعبہ فارسی، گلڈ مہیلا کالج، پٹنہ یونیورسٹی اور صلاح کار کمیٹی کے محترم ارکان پروفیسر (مسز) شمیم اختر، صدر شعبہ فارسی، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی و پروفیسر احسان کریم برقی، صدر شعبہ فارسی و عربی، کلکتہ یونیورسٹی، کوکاتانے پوری دلچسپی اور توجہ کے ساتھ کتابوں کا مطالعہ کیا اور حسب ضرورت کارآمد و مفید مشوروں سے نوازا، ان تمام محترم حضرات کا شکریہ ادا کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ کتابوں کو مزید دیدہ زیب بنانے کی کاوشوں کے لیے عزیز ی شمس الہدیٰ معصوم اور عزیز ی محمد معظم احمد کے کمپیوٹر کمپوزنگ کے کام کی سنجیدگی اور نخل کے لیے ہماری دعاؤں کے مستحق ہیں۔

پیش نظر درسی و معاون کتابوں سے متعلق ہم اساتذہ گرامی، سرپرست حضرات اور دانش جویان عزیز کی مثبت

رایوں اور لائق عمل مشوروں کے منتظر رہیں گے۔ انشاء اللہ ان کتابوں کی دوسری اشاعت میں ان خامیوں اور نقائص کا ازالہ کر دیا جائے گا۔

باقلب صمیمانہ ہم دعا گو ہیں کہ یہ کتاب متعلمین کی زندگی کو سنوارنے میں معاون ہو اور وہ لوگ اس ملک کے مثالی شہری بن سکیں۔ آمین!

پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم

مرتب اعلیٰ

سابق وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ



نگراں کمیٹی برائے درسی کتاب (فارسی)

زیر سرپرستی

جناب حسن وارث، ڈائریکٹر، ایس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی، بہار
جناب رگھویش کمار، ڈائریکٹر، (اکادمک) بہار اسکول اکزمنیشن بورڈ (سینئر سکندری)، پٹنہ
ڈاکٹر سید عبد المعین، صدر، ٹیچرس ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، ایس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی، بہار
ڈاکٹر قاسم خورشید، صدر، لینگویئج ڈپارٹمنٹ، ایس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی، بہار

مرتبین

مرتب اعلیٰ

پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم، سابق وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ
پروفیسر بلقیس آفاق صاحبہ، ریٹائرڈ صدر شعبہ فارسی مگدھ مہیلا کالج، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ
پروفیسر خورشید جہاں صاحبہ، ریٹائرڈ صدر شعبہ فارسی مگدھ مہیلا کالج، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

معاونین مرتب

محمد ولی اللہ، سابق استاذ فارسی، سنٹرل کریمہ ہائی اسکول، جھنڈ پور
محمد مسعود عالم، انچارج پرنسپل، عبدالقدوس میموریل گرلس کالج، پھلواری شریف، پٹنہ
انوار محمد عظیم آبادی، مدیر، ماہنامہ نور مصطفیٰ، پٹنہ
شوکت جمال، مدرسہ رضویہ، مغل پورہ، پٹنہ سیٹی، پٹنہ
شمس الہدیٰ معصوم، استاد، ایم۔ ایس۔ رام پور، ہری شکر پور، ارریہ

نظر ثانی:

پروفیسر شمیم اختر صاحبہ، صدر شعبہ فارسی، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی
پروفیسر احسان کریم برق، صدر شعبہ فارسی و عربی، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

سیما ادب (سپلنڈیڈ بک) (برائے درجہ نہم)

اکادمک تعاون:

امتیاز عالم، لکچرر، لیکچوریئر ڈپارٹمنٹ، ایس. سی. ای. آر. ٹی، بہار
ڈاکٹر سریندر کمار، لیکچوریئر ڈپارٹمنٹ، ایس. سی. ای. آر. ٹی، بہار

اکادمک کنوینر:

جناب گیان دیومنی ترپاٹھی، ماہر تعلیم



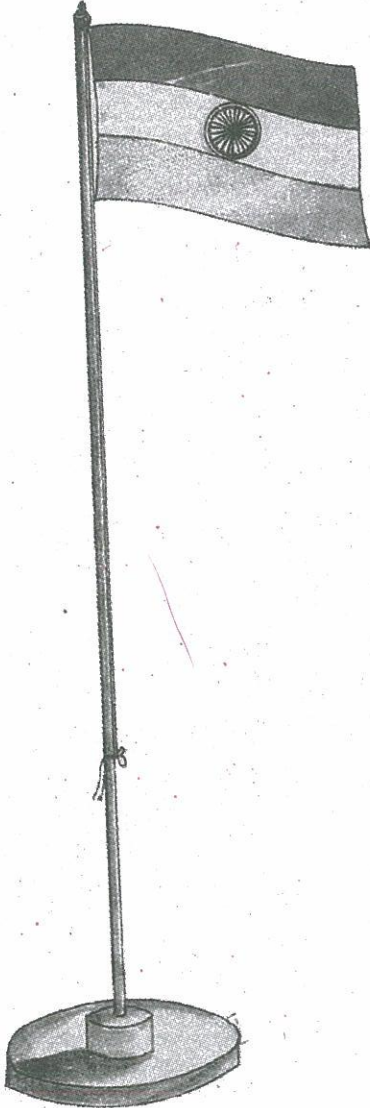
فہرست عنوانہا

نمبر شمار	عنوانہای اسباق	مؤلف / مرتب	صفحہ
۱-	پرچم ہند	مرتبین	۱
۲-	کشور ایران	مرتبین	۵
۳-	ہمیشہ تندرست باشید	مرتبین	۸
۴-	ہنگام برخورد	ماخوذ از "بغیر زحمت کے فارسی سیکھیں"	۱۱
		انگریزی کتابتے ضرورت کے مطابق ترجمہ	
۵-	ہنگام خدا حافظی	ایضاً	۱۴
۶-	سوال و جواب	ایضاً	۱۷
۷-	تقاضاها	ایضاً	۲۰
۸-	(الف) اظہار تشکر	ایضاً	۲۴
	(ب) راہ پرسیدن	ایضاً	۲۷
۹-	دودروغ گو	ماخوذ از کتاب درسی ریاست گجرات	۲۹
۱۰-	پرندگان آزاد	ماخوذ از فارسی سوم دبستان فارسی	۳۲
۱۱-	نخن های فائده بخش	مرتبین	۳۵
۱۲-	رباعی :	علامہ اقبال	
	(الف) نہ افغانیم ونی ترک و عثم		۳۸
	(ب) دما دم نقش های تازه بریزد		۴۱



سیمای ادب (سلسلہ بی) (برائے درجہ نہم)

www.studiestoday.com



پرچم ہند

ہر آزاد ملک کا ایک پرچم یا جھنڈا ہوتا ہے۔ ہندستان ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو آزاد ہوا تو اس کا بھی ایک پرچم دیگر ملکوں کی طرح متعین کیا گیا، وہ پرچم یہی ہے۔



پرچم ہند

پرچم کشور - بالا وسط پائین مین زعفران زعفرانی

پرچم کشور مازیا است۔
پرچم کشور ماسہ رنگ دارد۔
رنگ بالای این پرچم سبز است۔
وسطش رنگ سفید دارد۔
به مرکز این پرچم در بخش سفید دائره اشوک هست۔
این دائره پست و چهار تا خط دارد۔
رنگ پائین این پرچم زعفرانی است۔
ما پرچم مین خود را دوست داریم و احترام می گزاریم۔



مشکل الفاظ کے معانی:

پرچم	=	جھنڈا	کشور	=	ملک
بالا	=	اوپر	وسط	=	درمیان
پائین	=	نیچے	احترام	=	عزت
سمجھن	=	وطن	اشوک	=	

موریہ خاندان کے ہندستان کے ایک قدیم بادشاہ کا نام، جس نے بدھ مذہب اختیار کر لیا تھا۔ اس نے اپنی حکومت کے نشان کے لیے ایک چکر مقرر کیا تھا۔ ریاست بہار میں یہ یادگار ضلع و شہر بیتیا کے بیس بائیس کیلومیٹر شمال میں ایک گاؤں لوریا میں پتھر کے اشوک استھ پر یہ چکر آج بھی باقی ہے۔

مشق

۱۔ ہر لفظ کو پانچ بار لکھیے۔

پرچم کشور بالا وسط پائین احترام

۲۔ معنی بتائیے۔

کشور پرچم بالا وسط پائین احترام

۳۔ پرچم ہند پر چند جملے لکھیے۔



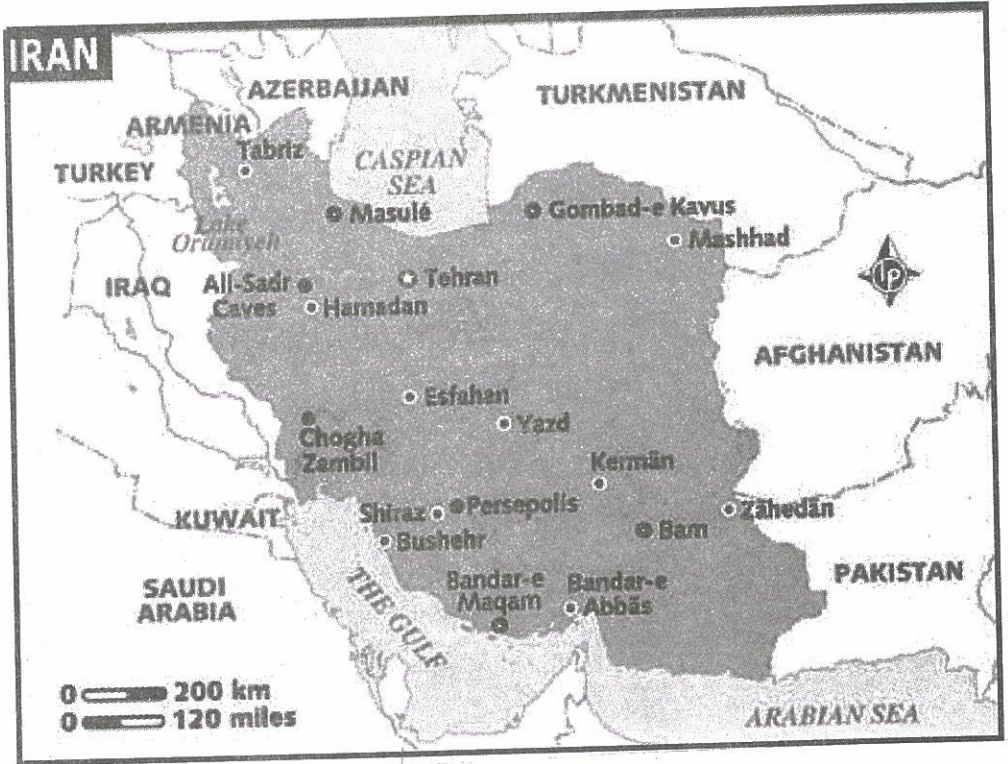


”کشور، روستا، روستاهای بسیار، شهرهای بزرگ“

کشورِ ما هند است - این کشورِ بزرگ است

مُلکِ ایران

ہمارے ملک کے شمال مغرب میں ملک ایران واقع ہے۔ وہاں کے لوگوں کی مادری زبان فارسی ہے۔ فارسی ہمارے ملک کی بھی سرکاری زبان رہی ہے۔



کشور ایران

کشور ایران در خطه مغربی آسیا واقع است۔ مردمان ایران بزبان فارسی حرف می زنند۔ پای تخت ایران شهر تهران است۔ و از شهرهای معروف آن کشور اصفهان، همدان، مشهد، شیراز، قم، کاشان، طوس، نیشاپور و زاهدان و تبریز و آبادان است۔

ایران مانند هندستان کشور زراعتی است۔ آب و هوا خیلی خوب و خوش دارد۔ در ایران میوه های گوناگون بسیار یافت می شود۔

در ایران دانش مندان بزرگ مانند ابوعلی سینا، حکیم عمر خیام، البیرونی و شعرای نامی مانند فردوسی، شیخ سعدی، خواجه حافظ، و بزرگان دین مانند شیخ فریدالدین عطار، امام غزالی و مولانا روم زندگی کرده اند۔ تقریباً دو هزار و پانصد سال پیش کوروش بزرگ نخستین شهنشاه بزرگ ایران بود۔ ایرانیان در آداب معاشرت و خوش خلقی در سراسر جهان مشهور اند۔ سیاحان از اخلاق و عادت ایشان خیلی متاثر می شوند۔ ایرانیان شخص غایب مفرد (واحد غایب) را از روی ادب جمع می خوانند۔ مثلاً بجای ”او آمد“ می گویند ”ایشان آمدند“ یا ”ایشان تشریف آوردند“۔



مشکل الفاظ کے معانی

خطہ	=	علاقہ	=	مکشور	=	ملک
آسیا	=	ایشیا	=	حرف زدن	=	بات کرنا
پای تخت	=	راجدهانی	=	معروف	=	مشهور
زراعتی	=	کھیتی والا	=	گوناهون	=	مختلف
دانشمند	=	عالم	=	زندگی کردن	=	زندگی گزارنا
نخستین	=	پہلا، اولین	=	خوش خلقی	=	ایچھے اخلاق
سیاحان	=	سیر کرنے والے	=	معاشرت	=	رہن سہن
می خوانند	=	بولتے ہیں				



مشق

- ۱- ملک ایران کہاں ہے؟
- ۲- ایران والوں کی زبان کیا ہے؟
- ۳- ایران کے چند مشهور شہروں کے نام بتائیے۔
- ۴- ایران کے بڑے دانشمند، شاعر اور دینی بزرگ کون کون تھے؟
- ۵- ایران کا پہلا شہنشاہ کون تھا؟



هميشه تندرست باشيد

تندرستی بہت بڑی نعمت ہے۔ تندرست رہنے کے لیے کچھ باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اس سبق میں ان ہی باتوں کو بتایا گیا ہے۔



همیشه تندرست باشید

(تندرست و خوشحال اور خوش فکر و خوش کردار و خوش گفتار زندگی بڑی نعمت ہے)

اگر می خواهید که همیشه تندرست و صحت مند باشید، آن چه می گوئیم به خاطر دارید۔ هوای صاف را تنفس کنید و آب پاک و صاف بنورید۔

غذای ساده و پاکیزه بنورید و غذا از یاده بنورید۔ پُر خوری کلید همه ناخوشی ها است۔ همیشه بدن و لباس خود را پاکیزه دارید۔ اگر می توانید روزی یک مرتبه جسم خود را بشوئید۔ دندانها را تمیز بدارید۔ برهنه پا راه مروید۔ برهنه پای برای قلب و چشم بسیار ضرر دارد۔ در هفته یک بار ناخن را بترائید۔

از آلالش هوا، آلالش آب و آلالش آواز پرهیز بکنید۔

شب زود بخوابید و صبح زود پیش از طلوع آفتاب از بستر خواب برخیزید۔

از میوه های گندیده و آب گل آلوده پرهیز بکنید۔

اگر می توانید نیم ساعت در هوای آزاد بازی بکنید۔

از زیاد خوردن ترشی زیاد و شیرینی دور باشید۔ از عادات ناپسندیده دور باشید۔

در جای مرطوب خوابید و لباس نم دار مپوشید۔

خوش فکر باشید و از غصه پرهیز بکنید۔ در سہای خود را یاد بکنید۔

بوقت خواب و به هنگام برخیزی برای سلامتی از خدا دعا بکنید۔



مشکل الفاظ کے معانی

خاطر	=	دل	=	بہ خاطر داشتن	=	یاد رکھنا
تنفس	=	سانس لینا	=	بخورید	=	کھاؤ، پیو
پُر خوری	=	زیادہ کھانا	=	کلید	=	کنجی
ناخوشی	=	بیماری	=	بشوند	=	دھوؤ
دندان	=	دانت	=	تمیز	=	صاف
برہنہ	=	نگا	=	ضرر	=	نقصان
آلالش	=	گندگی	=	گندیدہ	=	سڑا ہوا
گل	=	مٹی	=	تُرشی	=	کھٹاپن
مرطوب	=	ٹھنڈا	=	برخیزیدن	=	بیدار ہونا



مشق

- ۱- تندرست اور صحت مندر بننے کے لیے کیسی ہوا اور ماحول میں رہنا چاہیے؟
- ۲- پیٹ بھر کھانے کے کیا کیا نقصانات ہیں؟
- ۳- صحت مندر بننے کے اصولوں کو چند جملوں میں بیان کیجیے۔



هنگام برخورد

جب ہم ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں، تو کیسے بات کرتے ہیں، یہی اس سبق کا موضوع ہے۔



ہنگام بر خورد

(ملاقات کا وقت)

سلام!

صبح بخیر / ظہر بخیر / عصر بخیر / روز بخیر

حال شما چطور است؟

بمہمت شما عالم خوب است۔

خیلی وقت است کہ شمار اندیدہ ام۔

چہ خوب شد شمار ا دیدم!

پدرتان چطور است؟

برادرِ تان چطور است؟

کسب و کار چطور است؟

چہ فرمائش دارید؟

از دیدار شما خوش و تم۔

خوش آمدید۔



مشکل الفاظ کے معانی

ہنگام	=	وقت
برخورد	=	ملاقات
چطور = چہ + طور	=	کس طرح، کیسا
کسب وکار	=	کام کاج
خیلی	=	زیادہ، بہت



مشق

- ۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو پانچ پانچ بار لکھیے۔
ہنگام برخورد چطور خیلی کسب وکار
- ۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی بتائیے۔
چطور خیلی کسب وکار
- ۳۔ استاد کی موجودگی میں اپنے دوستوں کے ساتھ فارسی زبان میں باتیں کرنے کی کوشش کیجیے۔



هنگام خدا حافظی

انسان جب ایک دوسرے سے جدا ہونے لگتا ہے تو اس وقت ان
میں کیا گفتگو ہوتی ہے، وہی اس سبق میں پیش کیا گیا ہے۔



هنگامِ خدا حافظی

(رخصت کا وقت)

خدا حافظ!

شب بخیر بامید دیدار۔

سلام مرا بہ برادر تان برسانید۔

امید وارم بشما خوش بگزرود۔

سفر بخیر۔

کجای تو انم شمارا بیٹم؟

کی می تو انم شمارا بیٹم؟

باز هم شمارا بیٹم۔

چہ موقع منزل هستید؟

جای شمار جشن خالی بود۔



مشکل الفاظ کے معانی

بازہم = باز + ہم	پھر بھی
منزل	مکان
جشن	خوشی کا موقع
تقریب	دعوت

مشق

۱- رخصت کے وقت اپنے استاد سے فارسی زبان میں باتیں کیجیے۔

۲- ہر لفظ کو پانچ پانچ بار لکھیے۔

بازہم ہنگام خدا حافظی منزل جشن

۳- مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کیجیے۔

بازہم ہنگام خدا حافظی منزل جشن

سوال و جواب

اس میں سوال و جواب کے طور پر بات چیت (مکالمہ) ہے۔
اسے غور سے پڑھیں تاکہ سوال و جواب کا طریقہ معلوم ہو۔



سوال و جواب

(فارسی میں سوال و جواب کا طریقہ)

این چیست؟

این کتاب است۔

چه خبر است؟

چخ خبری نیست؟

چه خبر تازه؟

چخ۔

ساعت چند است؟

ساعت پنج بعد از ظهر است۔

هوا چطور است؟

باران می بارد۔

شام چه داریم؟

نان و گوشت خواهیم خورد۔

اسم شما چیست؟

اسم من احسن است۔

چه کاره اید؟

سوال اب (پہلوی تک) (برائے درجہ کم)

مُحَصِّل ہستم۔
چہ موقع آئید؟
ساعت چہار۔
شما کی ہستید؟
من یاور ہستم۔
کیہ؟
منم۔
چہ کسی رامی خواہید؟
ریحانہ رامی خواہم۔
این پسر کیست؟
برادر من است۔
این کتاب مال کیست؟
مال من است۔
نوبت کیست؟
نوبت من است۔
کجا رفتید؟
بمدرسه رفتم۔
کجا زندگی می کنید؟
در تہران زندگی می کنم۔



مشکل الفاظ کے معانی

گھنٹہ، گھڑی	=	ساعت
بارش	=	باران
رات کا کھانا، ایک ملک کا نام، دن کی آخری گھڑی	=	شام
حاصل کرنے والا بمعنی طالب علم	=	مُحَصِّل
کون، کب	=	کی
کون ہے	=	کیہ = کی + است
باری، کسی چیز کا وقت	=	نوبت
زندگی گزارنا	=	زندگی کردن



مشق

- ۱- مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی یاد کر کے استاد کو سنائیے۔
ساعت باران شام مُحَصِّل کی نوبت زندگی کردن
- ۲- اپنے دوستوں کے ساتھ استاد کے سامنے فارسی زبان میں سوال و جواب کیجیے۔



تقاضا

ہمیں کسی سے کچھ مانگنا ہے تو کیسے طلب کرنا چاہیے۔ اسی طریقہ طلب کو پیش کیا گیا ہے۔



تقاضاها (گزارش)

لطفاً بیایید اینجا -
لطفاً بروید آنجا -
لطفاً شند تر بیایید -
ترا بخدا، بیا!
لطفاً زیاد طول ندهید -
اول شما بفرمائید -
یک مداد بمن بدهید -
لطفاً این را بردارید -
پنجره را باز بکنید -
در را ببندید -
لطفاً این را تمیز بکنید -
لطفاً این را تعمیر کنید -
فراموش نکنید -
لطفاً یک تا کسی برای من صدا کنید -

مواظبِ ماشین باشید۔

زود باشید۔

مواظبِ باشید۔

فردا پیائید۔

امروز بروید۔

چشم!



مشکل الفاظ کے معانی

پنل	=	مداد	خدا کی قسم	=	ب + خدا = بخدا
پاک، صاف ستھرا	=	تمیز	کھڑکی، قید خانہ	=	پنجرہ
ٹیکسی	=	تاکسی	عمارت بنانا	=	تعمیر
دھیان، توجہ	=	مواظب	آواز دو، بلاؤ	=	صد اکنید
بہت خوب، آنکھ	=	چشم	موثر کار	=	ماشین



مشق

- ۱۔ اپنے گھر جانے کے دوران ایک ٹیکسی والے کو فارسی زبان میں بلائیے۔
- ۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو یاد کر کے استاد کو سنائیے۔
شندتر مداد تمیز پنجرہ صد اکنید مواظب
- ۳۔ اپنے استاد سے ایک عدد کتاب عنایت کرنے کی گزارش فارسی زبان میں کیجیے۔



(الف) اظہارِ تشکر

کوئی ہم پر احسان کرتا ہے تو اس کا شکر یہ کیسے ادا کرنا چاہیے، اسی کا طریقہ بتایا گیا ہے۔



(ب) راہِ پُرسیدن

انسان کسی اجنبی جگہ جاتا ہے تو اسے راستہ معلوم کرنا پڑتا ہے، یہی اس سبق کا موضوع ہے۔



(الف) اظہارِ تشکر

(شکریہ کے الفاظ)

تشکرم!

تشکرمی کرم!

خیلی ممنونم!

قابلی ندارد۔

لطف دارید!

ممنونم!

سپاس گزارم!

از مرحمت شاست۔

یک دنیا ممنونم!



مشکل الفاظ کے معنی

لطف	=	مدد، مہربانی	ممنونم	=	میں شکر گزار ہوں
سپاس گزارم	=	شکر گزار ہوں	یک دنیا = یک + دنیا	=	بے شمار

مشق

- ۱- مندرجہ ذیل الفاظ کو پانچ پانچ بار لکھیے اور اپنے استاد کو دکھائیے۔
اظہارِ تشکر خلی لطف سپاس گزارم یکدینا
- ۲- روزانہ کی گفتگو میں اسکول یا گھر میں شکریہ کے ان الفاظ کو استعمال کیجیے۔
- ۳- اظہارِ تشکر پر چند جملے لکھیے۔



(ب) راہ پُرسیدن

(راستہ پوچھنا)

راہ بازار از کدام طرف است؟
می توانید مرا بہ بازار راہنمائی کنید؟
از اینجا تا بیمارستان چقدر راہ است؟
اتوبوس تا آنجائی رود؟
چقدر طول خواهد کشید؟
کی می توانم تا کسی پیدا کنم؟
ایستگاه کجاست؟
ایستگاه اتوبوس، راہ ایستگاه ازین طرف است۔



مشکل الفاظ کے معانی

بیمارستان	=	اسپتال
اتوبوس	=	بس
طول	=	دوری، لمبائی

خواہد کشید	=	لے گا
پیدا کنم	=	تلاش کروں، یہاں مراد ہے کہاں ملے گی؟
ایستگاہ	=	اسٹینڈ
ایستگاہ اتوبوس	=	بس اسٹینڈ
ایستگاہ راہ آہن	=	ریلوے اسٹیشن
پرسیدن	=	پوچھنا



مشق

- ۱- مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی بتائیے۔
اتوبوس طول خواہد کشید پیدا کنم پرسیدن ایستگاہ بیمارستان
- ۲- اپنے بس اسٹینڈ یا اسکول جانے کا راستہ فارسی زبان میں پوچھیے۔
- ۳- مندرجہ ذیل الفاظ کو پانچ پانچ بار لکھیے۔
طول خواہد کشید پیدا کنم اتوبوس ایستگاہ



دو دروغ گو

جھوٹ بولنا ایک بُری عادت ہے، اور گناہ بھی۔ لیکن جھوٹوں کو اس کا احساس نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ جھوٹ بولنے میں ایک دوسرے سے بڑھ جانا چاہتے ہیں۔ اس سبق میں دو جھوٹ بولنے والوں کی گفتگو پیش کی گئی ہے۔



دو دُروغ گو

روزی دو تا دُروغ گونشته بودند۔ یکی از آنها گفت: من تا آخر دُنیا رفته ام۔
دوّمی گفت: در آنجا چہ دیدی؟
اولی گفت: در آنجا دیواری بلند دیدم کہ از زمین تا آسمان کشیدہ بود۔
دوّمی گفت: پشت دیوار را ہم دیدی؟
اولی گفت: نہ، نہ دیدم۔
دوّمی گفت: بدشد، اگر دیوار را سوراخ می کردی، مرا می دیدی،
برای آنکہ من پشت همان دیوار نشسته بودم۔



مشکل الفاظ کے معانی

جھوٹا	=	دُروغ گو
جھوٹ	=	دُروغ
وہی، اُسی	=	ہمان = ہم + ان
دیوار کے اُس پار	=	پُشت دیوار



سیمای ادب (سیکسنری بک) (برائے درجہ نهم)

مشق

- ۱- جھوٹ بولنے والے کتنے تھے؟
- ۲- وہ کیا کر رہے تھے؟
- ۳- پہلے نے کیا کہا؟
- ۴- کیا جھوٹ بولنا مناسب ہے؟
- ۵- بڑا جھوٹ کس نے کہا؟



پرندگان آزاد

آزادی کو سبھی جاندار پسند کرتے ہیں، پرندے بھی۔ یہ ان کا پیدائشی حق ہے۔
اس سبق میں آزادی کی اہمیت بتائی گئی ہے۔



پرندگان آزاد

پرندگان از این درخت بہ آن درخت می پرند، آوازی خوانند، برای خود وجہ ہایشان لانہ درست می کنند و بہ آنها غذا می دهند۔

این پرندگان از این کہ آزاد ہستند، لذت می برند۔ اما بعضی از مردم، آنها را می گیرند و در قفس زندانی می کنند۔ آنها دیگر نمی توانند لانہ بسازند، و از روی این درخت بہ روی آن درخت پرند۔ آنها ہمیشہ خود را بہ در و دیوار قفس می زنند تا شاید دوبارہ آزادی را بہ دست آورند۔

ہمان طور کہ پرندگان برای خودشان آزادی تلاش می کنند و آزادی را دوست دارند، انسان ہم دوست دارد کہ آزاد زندگی کند۔



مشکل الفاظ کے معنی

چڑیاں	=	پرندگان (پرنده کی جمع)
اُن کا، اپنا	=	شان
پکڑتے ہیں	=	می گیرند
اس کے بعد، دوسرا	=	دیگر
حاصل کرنا	=	بدست آوردن
چوزہ	=	جوجہ
گھونسلا، آشیانہ	=	لانہ
پنجرہ	=	قفس
قید، گرفتار	=	زندانی



مشق

- ۱- چڑیوں کی آزادی پر پانچ جملے لکھیے۔
- ۲- مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی بتائیے۔
پرندگان لائے می گیرند قفس زندانی بدست آوردن
- ۳- آپ کو آزاد پرندے اچھے لگتے ہیں یا پنجرے میں بند پرندے؟ اس کی وضاحت کیجیے۔



سخن های فائدہ بخش

اچھی اور مفید باتیں سب سننا اور جاننا چاہتے ہیں۔ اس پر عمل کیا جائے
تو زندگی میں بہت فائدہ ہو سکتا ہے۔ زندگی سنور سکتی ہے۔



سخن های فائده بخش

قدر مردم بشناس -
دوست زیرک و دانا بگزین -
با دوست و دشمن ابرو کشاده دار -
یاران و دوستان را عزیز دار -
مادر و پدر را غنیمت بدان -
استاد را بهترین پدر بشمار -
خرچ به اندازه دخل کن -
کم خوردن و کم گفتن و کم خفتن عادت بگیر -
کار امروز را به فردا میقلن -
ثنای خود پیش کسی مگو -
مغرور و متکبر مباش -
از ابلهان دانشی آموز -
هر چه خود نه پسندی برای دیگران پسند -
آرزش وقت را بشناس -

مشکل الفاظ کے معنی

زیرک	=	ہوشیار
گزیدن	=	چُنا، انتخاب کرنا
دانا	=	جانکار، عقلمند
دخل	=	آمدنی
شنا	=	تعریف
متکبر	=	گھمنڈ کرنے والا، بڑائی کرنے والا
ابلہ	=	بیوقوف، بے عقل
مپند	=	مت پسند کر
ھرچہ	=	جو کچھ
ارزشی	=	قیمت، اہمیت
بشناس	=	پہچان (شناختن مصدر سے فعل امر حاضر)



مشق

- ۱۔ ہمیں کیسے لوگوں کو دوست بنانا چاہیے؟
- ۲۔ ماں باپ کو کیوں غنیمت سمجھنا چاہیے؟
- ۳۔ ہمیں کن چیزوں کی عادت ڈالنی چاہیے، سبق کی روشنی میں لکھیے؟
- ۴۔ آج کے کام کو کل پر کیوں نہیں ڈالنا چاہیے؟



رباعی

یہ شاعری کی ایک قسم ہے۔ اس میں چار مصرعے ہوتے ہیں۔ انہیں چار مصرعوں میں شاعر اپنی پوری بات کہہ دیتا ہے۔ رباعی وہی شاعر کہہ سکتا ہے جسے زبان اور مضمون کو مختصر میں کہنے پر قدرت و مہارت ہو۔ ان رباعیوں سے آپ کو اس کا اندازہ ہو جائے گا۔



رباعی

(۱)

نہ افغانیم و فی ترک و تاریم چمن زادیم و از یک شاخساریم
تمیز رنگ و بو بر ما حرام است کہ ما پروردہ یک نو بہاریم
(اقبال)



مشکل الفاظ کے معانی

افغانیم (افغانی + ی + م) =	ہم لوگ افغانی ہیں
ترک =	ترکستان کا رہنے والا
تاریم (تاتار + ی + م) =	تاتار کا رہنے والا
چمن زاد =	چمن کی پیداوار
شاخسار =	شہنی
تمیز =	فرق
رنگ و بو =	نسل، قومیت
پروردہ =	پالا ہوا
نو بہار =	نئی بہار



سبق کا خلاصہ

اس رباعی میں انسان دوستی کا سبق دیا گیا ہے۔ پوری دنیا کے انسان آدم کی اولاد ہیں اس لیے ملک، رنگ، نسل، ذات وغیرہ کا فرق کرنا حرام ہے۔ پوری دنیا کے لوگ ایک ہی سورج، ایک ہی چاند اور ایک ہی طرح کی ہوا میں زندہ ہیں۔ موسم اور فضا الگ ہو سکتے ہیں لیکن اولاد آدم میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اگر پوری انسانی آبادی کو ایک جسم مان لیں تو دنیا کے ہر فرد اس جسم کے ایک ایک عضو ہیں۔



مشق

- ۱- مشکل الفاظ کے معانی کو یاد کر کے استاد کو سنائیے۔
- ۲- انسان دوستی اور آپسی بھائی چارگی کے فائدے پر چند جملے لکھیے۔
- ۳- اس رباعی کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔
- ۴- اس رباعی کو زبانی یاد کر لیجیے۔



رباعی

(۲)

دِما دمِ نقشہای تازہ ریزد بیک صورت قرارِ زندگی نیست
اگر امروز تو تصویرِ دوش است بخاکِ تو شرارِ زندگی نیست
(اقبال)



مشکل الفاظ کے معانی

دِما دم، ہر وقت	=	دِما دم
تصویریں	=	نقشہای
نئی	=	تازہ
اُبھرتی ہے	=	ریزد
ایک طرح سے	=	بیک صورت
ٹھہراؤ	=	قرار
گزری ہوئی رات	=	دوش
تمھارے جسم میں	=	بخاکِ تو
چنگاری، گرمی، شعلہ	=	شرار



سبق کا خلاصہ

دنیا کی ہر چیز اور ہر جاندار میں ہر لمحہ تبدیلی آتی رہتی ہے۔ بچپن سے جوانی یا جوانی سے بڑھاپا اچانک اور یکایک نہیں آتا بلکہ منٹ منٹ، گھنٹہ گھنٹہ اس میں تبدیلی آتی رہتی ہے۔ یہ حال دنیا کی ہر مخلوق کے ساتھ ہے۔ جب ہر چیز میں ہر وقت تبدیلی آتی رہتی ہے تو پھر بہت دنوں کے بعد کسی کو دیکھنے پر کس طرح پہچانتے ہیں؟ ہر چیز کا پچھلا نقشہ ہمارے ذہن میں محفوظ رہتا ہے اس لیے پہچان پاتے ہیں ورنہ تبدیلی اس قدر ہوتی ہے جس کا ہمیں اندازہ نہیں ہوتا۔



مشق

۱۔ شاعر نے اس رباعی میں کیا سبق دیا ہے چند جملوں میں بتائیے۔



وَنَدے ماترم

وَنَدے ماترم
سُجّلام سُفّلام مل تیج شتیلام،
شسے شیام لام ماترم
وَنَدے ماترم!!
شو بھنیم جیوتنا پلکیت یا مینیم،
پھل کو سومت دُرم دل شو مینیم
شو ہا سنیم سودھڑ بھاسنیم،
سو کھد دام وردام ماترم!!
وَنَدے ماترم!!



(Persian Supplementary Reader for Class-IX)



جَن گن مَن ادھینا یک جے، ہے بھارت بھاگیہ ویدھاتا
جے، ہے، جے، ہے، جے، ہے! جے، جے، جے، ہے!!



आवरण मुद्रण : जन कल्याण प्रेस, पटना-4